الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

# علیہ وسلم پر سب وشتم کرنے والے کا حکم

بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب وشتم
ار بھی کرے ، تو کیا اسے بطور حد قتل کیا جائے
بطور کفر؟
و کیا اللہ تعالی اسے معاف کردے گا، یا کہ اس
یں اور وہ جہنم میں ؟

الحمد
س سوال کا جواب
دو مسئلوں میں ہوگا:
لا مسئلہ :
اللہ علیہ وسلم پر سب و
ن والے کا حکم.
جماع کہ مسلمانوں
للہ علیہ وسلم پر سب وشتم کیا وہ کافر و مرتد
اور
ب القتل .
ئی ایک اہل علم نے نقل
ابن منذر، اور قاضی عیاض، اور امام خطابی
ل جمیعا وغیرہ
رم المسلول علی شاتم
الرسول (2/13 - 16).
رآن و سنت بھی دلالت کرتی
:
اللہ سے دلائل:
تعالی کا فرمان :

ر وقت اس بات کا کھٹکا
سور نے نازل ہوجائے جو ان کے دلوں کی باتیں
ر ہو، یقینا اللہ تعالی اسے ظاہر کرنے
تم ڈرا اور دبک رہو.
پ ان سے پوچھیں تو صاف
سی مذاق کررہے تھے ، کہ دیجئے کہ کیا اللہ

سول ی تم ار نسی مذاق ک لیے ر گئے یں؟

ا ؤ یقینا تم اپنے
ور کافر ہو گئے ہو التوبہ (64 - 66).
عالی اور اس کی آیات
سلم ک ساتھ استہزاء اور مذاق کرنے ک کفر پر
نص
، اور یہ آیت کریمہ رسول کریم صلی اللہ علیہ
کفر پر بھی دلالت کرتی ، چاہے تو ین یا
مذاق کر یا حقیقتا.
وی میں س دلائل:
ی رضی اللہ تعالی عنہ
ان کیا ک :
رت نبی کریم صلی اللہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو ین کرتی تھی، تو
مار دیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس
ور رائگاں قرار دیا"
داود حدیث نمبر (4362).

بن تیمیہ رحمہ اللہ
المسلول میں ک تے یں:
، اور اس ابن عباس رضی
ن والی حدیث اس کی شاہد .اھ۔
رم المسلول علی شاتم
الرسول (2/126).
ی ودی عورت کو نبی صلی
کی پاداش میں قتل کرنے ک جواز میں نص .

اللہ تعالی نے ابن
ی عنہما سے بیان کیا ک :
دمی کی ام ولد (لونڈی
سلم پر سب وشتم اور ان کی تو ین کرتی تھی، و
ی، و اسے ڈانٹتا لیکن پھر بھی وہ نہ رکتی،
سلم پر سب وشتم کرنے لگی تو نابینے آدمی نے
ی اور اس پر سے ارا ل کر اسے قتل کر دیا، اور
لیہ وسلم ک سامنے یہ واقع ذکر کیا گیا، تو

وسلم نے لوگوں کو جمع کرکے فرمایا:
شخص کو اللہ کی قسم دیتا
میرا اس پر حق ، وہ کھڑا ہوجائے "
آدمی کھڑا ہوکر کہنے
سب وشتم اور آپ کی تنقیص وتوہین کرتی تھی،
میں
اور میں اسے ڈانٹتا بھی لیکن وہ رکتی، اور اس
میں، اور وہ میرے ساتھ بہت نرمی کرتی تھی، کل
رات
تو ہین کرنے لگی، تو میں نے چھوٹی تلوار لے کر
مارا لیا حتی کہ اسے میں نے قتل کردیا، تو
علیہ وسلم نے فرمایا:
اس کا خون رائیگاں "

رحمہ اللہ تعالی نے
نمبر (3655) میں اسے صحیح قرار دیا .
عورت مسلمان نہ تھی
ت ایسا شنیع جرم نہیں کرسکتی، اور اس لیے بھی
کہ
پر مرتد ہوگئی، اور اس وقت اس کے مالک کے لیے
اور اسے اس سے روکنا ہی کافی .
اللہ تعالی نے ابو
ی عنہ سے بیان کیا وہ کہتے ہیں:
ابو بکر صدیق رضی اللہ
کیا تو میں نے کہا: کیا میں اسے قتل کردوں؟

ھ ڈانٹا اور کہنے
لگے :
اللہ علیہ وسلم کے بعد
لیے بھی نہیں "
سائی حدیث نمبر (3795).

م واکے نبی صلی اللہ
لیے سخت رویہ اختیار کرے یا سب وشتم کرے و
اسے
ارسے مسلمان اور کافر دونوں کو شامل .

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

سرا مسئلہ :
لی اللہ علیہ وسلم پر
ل تو کیا اس کی توبہ قبول ہوگی یا نہیں؟

اتفاق کہ جب وہ پکڑی
م ہو، تو اس روز قیامت یہ توبہ فائدہ
تعالی اسے بخش دینگے .
س کی توبہ قبول ہو
میں علماء کرام نے اختلاف کیا :
م احمد رحمہ اللہ
ہوگی، اگرچہ وہ توبہ کرے بھی اسے قتل کیا
جائے گا.
ح حدیث اور نظر صحیح سے
دلال کیا :
ان کی دلیل ابو داود
رج ذیل حدیث :
قاص رضی اللہ تعالی عنہ
م صلی اللہ علیہ وسلم نے چار آدمیوں اور دو
ور ان کا نام بھی لیا، اور ابن ابی سرح، اور
ی حدیث ذکر کی:
سرح عثمان بن عفان رضی
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو
بیعت
عنہ اسے لے کر آئے اور نبی کریم صلی اللہ
لا کھڑا کیا اور کہنے لگے :
نبی صلی اللہ علیہ
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا
اور ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم انکار
بعد اس سے بعیت لی، اور پھر اپنے صحابہ سے
کر فرمانے لگے :
ہوئی بھی عقلمند آدمی
س بعیت نہیں لے رہا تو وہ اسے اٹھ کر قتل کر
دیتا؟
رضی اللہ تعالی عنہم
آپ کے دل میں کیا ؟ آپ نے اپنی آنکھ کے ساتھ
اشارہ کیوں نہ کیا؟
صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:
شان نہیں کہ وہ آنکھوں
خیانت کرے "
م اللہ تعالی نے اسے
نمبر (2334) میں صحیح قرار دیا .
تد اور طعن کرنے والے
نص ، بلکہ اگر وہ توبہ کرتا ہوا آئے تو اسے
رنا جائز .
ن سعد کاتبین وحی میں
ن تھا کہ وہ وحی میں جو چاہتا زیادہ کردیتا
سلم پر جھوٹ اور بہتان ، اور یہ سب وشتم کی
لیا اور بہت اچھا اسلام پر عمل کیا، تو اللہ
ی اس سے راضی ہو.
لصارم المسلول (115).

یح کی دلیل یہ کہ :

: نبی کریم صلی اللہ
ہیں؛ ایک تو اللہ تعالی کا حق ، اور دوسرا
لا ہر ، وہ یہ کہ اس کی رسالت اور کتاب اور اس
بھی ظاہر ، کہ اس نے اس سب وشتم کے ساتھ نبی
کریم
، اور سزا کا تعلق جب اللہ تعالی اور آدمی
ساقط نہیں ہوتی، مثلا ڈاکو کی سزا، کیونکہ جب
ڈا اور اسے سولی بھی چڑھایا جائے گا، پھر اگر
سے اللہ تعالی کا حق ساقط ہوجائے گا، اور
ی ر گا، تو یہاں بھی ایسی طرح .
م کرنے والا شخص توبہ کر
لی کا حق ساقط ہوگا، اور رسول کریم صلی اللہ
علیہ
حق ساقط نہیں ہوگا.
ائے کہ :کیا یہ ممکن
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں
سب
وں کو معاف کردیا اور قتل نہیں کیا.
ا جواب یہ کہ :
ی اللہ علیہ وسلم بعض

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

عاف کر دیتے ، اور بعض اوقات جب اس میں کوئی مصلحت
اور اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کے
کن نہیں، تو اس طرح سب وشتم کرنے والے کو قتل کرنا
اللہ علیہ وسلم کا حق باقی رہا اور مومنوں کو قتل
نہیں، لہذا اس نافذ کرنا واجب .
رم المسلول علی شاتم
الرسول (2/438).
کلام یہ ہے کہ :
اللہ علیہ وسلم پر سب و
وتا ، اور بالاجماع یہ کفر اور اسلام سے
قیقتا، اور اس کے مرتکب کو قتل کیا جائے گا
، چاہے مسلمان ہو یا کافر.
ی اور خالص توبہ کرلے ،
اس روز قیامت فائدہ دے گی، اور اللہ
ی اسے بخش دے گا.
ی شیخ الاسلام ابن تیمیہ
قیمتی کتاب اور ( الصارم المسلول علی
شخص کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے ، اور
خاص کر
سے منافقوں اور ملحدوں نے جب مسلمانوں کی
سستی اور
علیہ وسلم کے متعلق غیرت میں کمی ، اور شرعی
جیسے لوگوں کو ایسے فعل سے باز رکھتی اور اس
صریح
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب وشتم
کرنا شروع کردی .
ہماری دعا ہے کہ اس
و عزت سے نواز ، اور معصیت و نافرمانی کرنے
ذلیل و رسوا کر .
، اللہ تعالی ہمارے
کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں
ل فرمائے .
اللہ اعلم.